

پولیس کے پاس
مہنگے کیلئے

(1193)

صاحب

محترم جناب مفتی

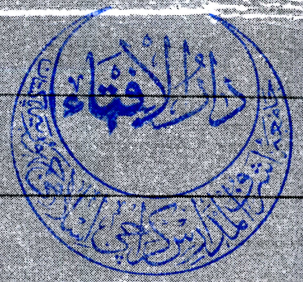
السلام علیکم! کیا فرماتیں ہیں۔ (محدثین کرام)

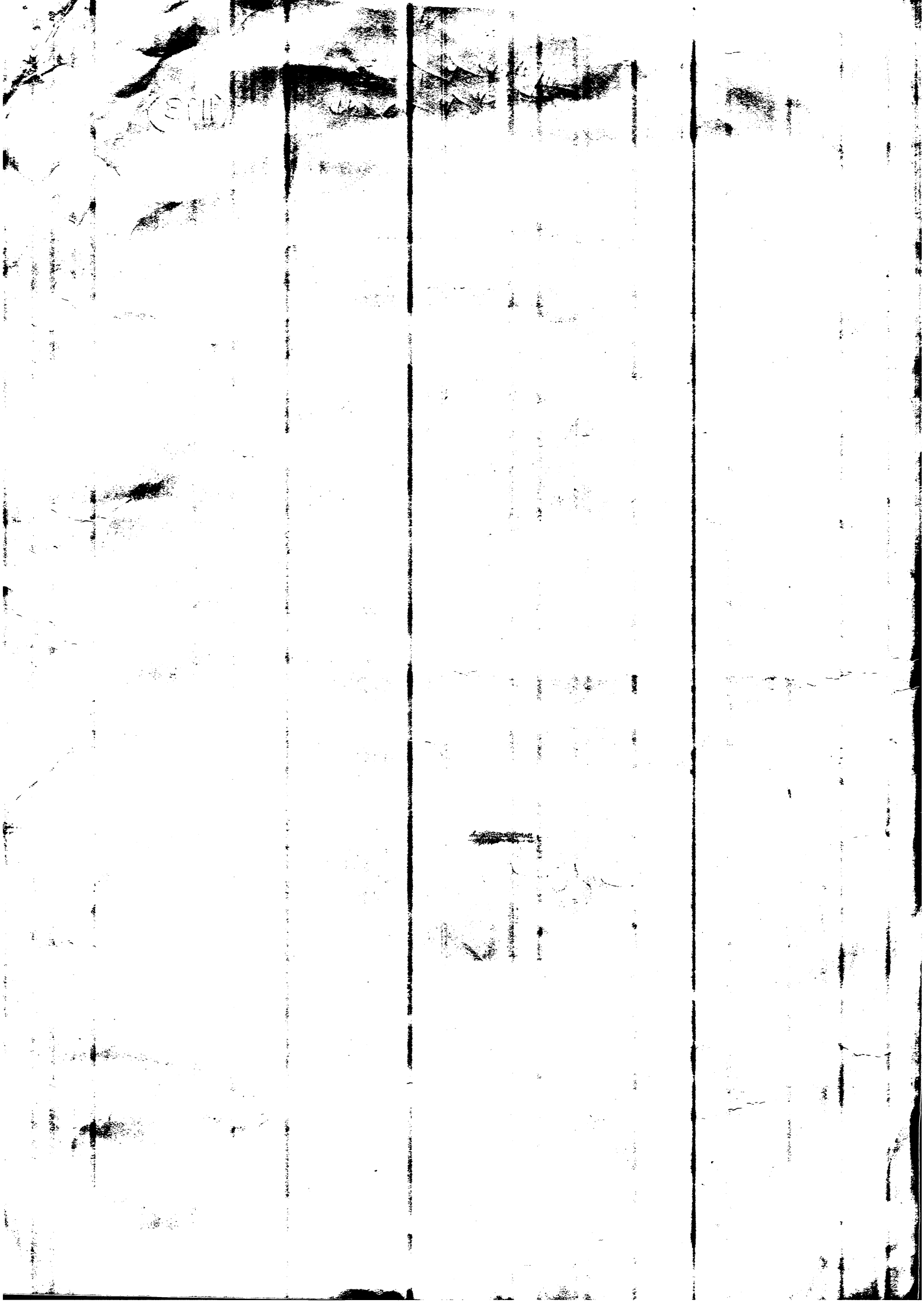
مورخہ: سہ ماہی اکتوبر ۱۹۷۷ء

سوال مفتی صاحب۔ ہمارے یہاں بازار میں دوکانداروں میں یہ بات مشہور ہے کہ جب گاہک آتا ہے اور کسی چیز کا پتہ معلوم کرتے ہیں تو دوکاندار اپنا ریٹ نہیں کہہ سکتا ہے کہ آگے دوکانداروں میں بھی ریٹ معلوم کر لو، کیونکہ تین جگہ ریٹ معلوم کرنا سنت ہے۔

مفتی صاحب۔ اب دریافت طلب اس پر ہے کہ سیرت رسول یا سیرت صحابہ سے اس کا ثبوت ملتا ہے؟ تحقیقی جواب دیکھیں مشکوٰۃ فرمائیں۔

والس ریب





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں (محدثین کرام) اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہمارے ہاں بازار میں دوکانداروں میں یہ بات مشہور ہے کہ جب گاہک آتے ہیں اور کسی چیز کا ریٹ معلوم کرتے ہیں تو دوکاندار اپنا ریٹ بتلا کر کہتا ہے کہ آگے دو تین دوکانوں میں بھی ریٹ معلوم کر لو، کیونکہ تین جگہ ریٹ معلوم کرنا سنت ہے۔

مفتی صاحب اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ سیرت رسول ﷺ یا سیرت صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کا ثبوت ملتا ہے؟

تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں۔

المستفتی: حافظ دلاور (کوہاٹی)

وائس ایپ 03348251826



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامداً ومصلياً

واضح رہے کہ مذکورہ مسئلہ (کہ کسی چیز کے ریٹ کے متعلق تین جگہ سے معلوم کرنا سنت ہے) کے متعلق کافی تحقیق کی گئی لیکن یہ مسئلہ ہمیں نہ ہی کسی روایت و سیرت کی کتاب اور نہ ہی آثار صحابہ میں کہیں ملا، اور نہ ہی فقہاء کرام کی کتابوں میں اس کی وضاحت ملی۔ لہذا سنت سمجھے بغیر اگر کوئی شخص دوسرے کو اس کے اطمینان وغیرہ کے لئے یہ کہے کہ اس چیز کا ریٹ (قیمت) مارکیٹ کی دوسری دوکانوں سے بھی معلوم کرو، تو شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

سہیل الرحمن بنوی عنفی عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲۸/ربیع الاول/۱۴۴۳ھ

4/نومبر/2021

الجواب صحیح
محمد اللہ عنفی عنہ

۲۸/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

احسان انیس اللہ عنہ

۳۰/۳/۱۴۴۳ھ

الکچر صحیح
بند مرعیب اللہ عنفی عنہ
۳۰/۳/۱۴۴۳ھ



Handwritten text in blue ink, possibly a signature or a set of initials, located in the lower-left quadrant of the page.